

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَظَرُّنَا فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

بھلا تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿۸۷﴾ پھر (ابراہیم علیہ السلام) نے (انہیں وہم میں ڈالنے کیلئے) ایک نظر ستاروں کی طرف کی ﴿۸۸﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ

اور کہا میری طبیعت مضحک ہے (تمہارے ساتھ میلے پر نہیں جاسکتا) ﴿۸۹﴾ سو وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿۹۰﴾ پھر (ابراہیم علیہ السلام) انکے

إِلَى الْهَيْهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

معبودوں (یعنی بتوں) کے پاس خاموشی سے گئے اور اُن سے کہا: کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ ﴿۹۱﴾ تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟ ﴿۹۲﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

پھر (ابراہیم علیہ السلام) پوری قوت کے ساتھ انہیں مارنے (اور توڑنے) لگے ﴿۹۳﴾ پھر لوگ (میلے سے واپسی پر) دوڑتے ہوئے اُن کی طرف آئے ﴿۹۴﴾

قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابراہیم علیہ السلام نے (اُن سے) کہا: کیا تم ان (ہی بے جان پتھروں) کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟ ﴿۹۵﴾ حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے

تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

(سارے) کاموں کو خلق فرمایا ہے ﴿۹۶﴾ وہ کہنے لگے: انکے (جلانے کے) لئے ایک عمارت بناؤ پھر ان کو (اس کے اندر) سخت بھرتی کر آگ میں ڈال دو ﴿۹۷﴾

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

غرض انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کیساتھ ایک چال چلنا چاہی سو ہم نے اُن ہی کو نیچا دکھا دیا (نتیجہ آگ گلزار بن گئی) ﴿۹۸﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے کہا:

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّیْ سَيَهْدِیَنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ

میں (ہجرت کر کے) اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا ﴿۹۹﴾ پھر ارض مقدّس میں پہنچ کر دعا کی: اے میرے

الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشِّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَدَغَ مَعَهُ

رب! صالحین میں سے مجھے ایک (فرزند) عطا فرما ﴿۱۰۰﴾ پس ہم نے انہیں بڑے بُر دار بیٹے (اسماعیل علیہ السلام) کی بشارت دی ﴿۱۰۱﴾ پھر جب وہ

السَّعٰی قَالَ یٰبُنَیَّ إِنِّیْٓ اَرٰی فِی النَّامِ اِنِّیْٓ اَذْبَحُكَ

(اسماعیل علیہ السلام) ان کے ساتھ دوڑ کر چل سکنے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں